نگاہ اولین

مودی کی موذی بیان بازی

مدیر التحریر

بھارت کے دہشت گرد وزیر اعظم نریندر مودی موقع بموقع اسلامی جمہوریہ پاکستان کے خلاف زہر اگل رہا ہے۔ حتی کہ امریکہ واسرائیل جیسے انسانیت دشمن سرپرستوں کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پڑوسی ممالک میں "سرجیکل سٹرائک" کا دعوی تک کر رہا ہے۔ اس نے برما میں بھی دراندازی کا دعوی کیا تھا، جسے برمی حکومت نے بری طرح مسترد کر دیا۔ بنگلہ دیش کے دورے میں انہوں نے پاکستان کی سالمیت کے خلاف بھارت کی جانب سے ریاستی دہشت گردی اور فوجی مداخلت جیسے سنگین جنگی جرائم کا اقرار کیا۔ پھر یہ بھی کہا کہ اگر ہندوستان میں دہشت گردی ہوئی، تو اس کا جواب برما کے اندر سرجیکل سٹرائک کی طرح پاکستان میں بھی ریاستی دہشت گردی کے ذریعے دے گا۔

اس میں شک نہیں کہ پاکستان کے خلاف بھارت کافی لمبے عرصے سے خفیہ سازشیں کر رہا ہے۔ 1965ء کی شکست فاش کا بدلہ لینے کے لیے بھارت نے مشرقی پاکستان کے عوام کو مغربی پاکستان کے خلاف اکسایا، ان کی معیشت اور نظام تعلیم پر ہندوؤں کو مسلط کیا گیا۔ ہندوؤں نے مشرقی پاکستان میں گھس کر منفی جذبات ابھارے۔ بھارت نے وہاں اپنے خفیہ اداروں کے ذریعے تعصب، نفرت اور انتقام کی آگ بھڑکائی۔ انسانی حقوق کے نام پر مشرقی پاکستان سے نقل مکانی کرنے والوں کی امداد کی آڑ میں فوجی مداخلت کا ارتکاب کیا۔ 19 اگست 1971ء کو روس کے ساتھ دفاعی معاہدہ کیا، اور بحری اڈے کی لالچ دلا کر خوب اسلحہ حاصل کیا۔ بھارتی فوج اور مکتی باہنی نے مل کر مسلمانوں کا قتل عام کیا، مال واسباب لوٹ لیے۔

16 دسمبر 1971ء کو بھارتی افواج نے اپنے پٹھوؤں کے ذریعے ڈھاکہ پر قبضہ کر کے 92000 پاکستانی فوجیوں کو قیدی بنالیا۔ انہی سازشوں کے نتیجے میں یہ عظیم اسلامی ملک دولخت ہوگیا۔

اندرا گاندھی نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا: "آج دوقومی نظریہ غلط ثابت ہوگیا ہے۔ ہم نے یہ نظریہ بحر ہند میں ڈبو دیا ہے۔ ہم نے مسلمانوں سے ہزار سالہ غلامی کا بدلہ لے لیا ہے......"

آج ان کی منفی بیان بازی کا پس منظر یہ ہے کہ بھارتی وزیر اعظم مودی اپنے سیاسی ومعاشی ایجنڈوں میں ناکام ہوگیا ہے۔ کشمیر ان کے ہاتھ سے نکلتا دکھائی دینے لگا، تو لوگوں کے جذبات ابھارنے کے لیے

دھمکیوں کا سہارا لینے لگا۔ بنگلہ دیش کے دورے میں پاکستان کو توڑنے کے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے بنگالی حکومت کے تحریک پاکستان مخالف رویے کو مہمیز دینے کے لیے خوب زہر اگلا۔

اگر حسینہ واجد کے پاس ذراسی بھی عقل ہوتی تو مکتی باہنی کے بنیادی محرک اور اس کی سرپرستی کی صراحت کرنے والے مودی کے اس بیان کے پس پردہ دعوے پر شرم سے ڈوب مرتی ......یعنی: ''بنگالیو! تمہیں اپنی آزادی پر اترانے کا کوئی حق نہیں، کیونکہ یہ تمہاری جرأت وشجاعت اور عقل ودانش کا ثمرہ نہیں؛ بلکہ ہندو سرکار کی گھٹیا سازشوں کی مرہونِ منت ہے۔''

مودی کی ان موذی ہرزہ سرائیوں پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کا موقف کیا ہونا چاہیے؟

{1} تمام بین الاقوامی فورمز اور میڈیا کے ذریعے دنیائے انسانیت پر واضح کر دینا چاہیے کہ بھارت کے وزیر اعظم نے اقوام متحدہ کے رکن آزاد ملک پاکستان کو توڑنے کی سازش کا اقرار کیا ہے۔ لہٰذا بھارت کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خارج کر دیا جائے۔

{2} جس وقت دنیائے انسانیت ''دہشت گردی'' کے نام سے بھی ناواقف تھی، بھارتی حکومت اس وقت سے ''ریاستی دہشت گردی'' میں ملوث ہے۔ اور آج تک اس کے حکمران اس جرم کا برملا اعتراف کر رہے ہیں۔ لہٰذا بھارت کو دہشت گرد ملک قرار دے کر اس پر کڑی پابندیاں عائد کرائی جائیں۔

{3} اس واضح ترین دشمنی کے اعلان پر بھارت کے ساتھ مذاکرات، تجارت اور دوستی کے تمام ناتے توڑ کر اس کی سازشوں کو بے نقاب کرنا چاہیے۔ دریاؤں، ڈیموں اور مسئلہ کشمیر میں خلاف ورزیوں اور پاکستان میں ملک مخالف طاقتوں کی حمایت میں بھارتی جرائم ٹھوس ثبوت کے ساتھ پیش کرنا چاہیے۔

{4} پاکستان میں زیر حراست بھارتی جاسوس کمانڈر کلبھوشن جادیو پاکستان مخالف بھارتی سازشوں کے لیے افغانستان اور ایران کی سرحدوں کے استعمال کا زندہ ثبوت ہے۔

{5} مکتی باہنی کے دہشت گردوں کو ''آزادی کا ہیرو'' قرار دینا ریاستی دہشت گردی کی حوصلہ افزائی ہے۔ ان کے خلاف بھی عالمی عدالت میں مقدمہ چلایا جانا چاہیے۔

{6} بھارت آج تک مسئلہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادوں کو پامال کر رہا ہے۔ انہوں نے کشمیر کی خاص حیثیت والی شق 370 کو ختم کرنے کی کوشش کی، تو اہل کشمیر نے گلی گلی میں پاکستانی پرچم لہرا کر الحاق پاکستان کا اعلان کر دیا۔ جس سے کشمیر میں بیرونی مداخلت کے دعوے کی تردید ہوگئی۔

{7} پاکستان کے اندر فوج اور سرکاری املاک پر حملے کرنے والوں کو عقل سے کام لینا چاہیے، کہیں وہ امریکہ اور اسرائیل کے پٹھو انڈیا کے ہاتھوں نادانستہ کھلونا تو نہیں بن رہے ہیں!

{8} بھارت کو پاک چائنا اکنامک کوریڈور (C PEC) سے بڑی تکلیف ہے اور وہ بوکھلاہٹ میں بدزبانی پر اتر آئی ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ کشمیر میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق استصواب رائے کرادیں، تو اس کوریڈور سے کشمیر کے علاوہ خود بھارت بھی فائدہ پا سکتا ہے۔

{9} دشمنان اسلام نے اپنے جاسوسوں، گماشتوں اور سفارتی و مالی مداخلت کے ذریعے دہشت گردی کو سپورٹ کر کے دنیائے انسانیت میں ''جہاد فی سبیل اللہ'' کے خلاف نفرت کی غلیظ فضا بنائی ہے۔ ہم پر فرض ہے کہ صحیح اسلامی خطوط پر جہاد فی سبیل اللہ کو روشناس کرائیں۔ اور دنیا میں ہر جگہ ظلم واستحصال کے خلاف امت اسلامیہ کی افرادی قوت کو بروئے کار لا کر دنیا کے سامنے جہاد فی سبیل اللہ کی برکات کا عملی مظاہرہ پیش کریں۔ یہی امت اسلامیہ کے تمام مسائل کا واحد حل ہے۔

{10} نریندر مودی راشٹریہ سیوک سنگھ RSS کا دہشت گرد جیالا تھا، اس نے انتہا پسندی کے بل پر گجرات کی وزارت اعلیٰ حاصل کی۔ پھر بابری مسجد کی شہادت اور مسلمانوں کے قتل عام کے عوض جمہوری ملک کی وزارت عظمیٰ کا منصب بھی ہتھیا لیا۔ آج بھی اس کی فکر اور سوچ RSS کے ایک دہشت گرد کارکن کی سطح سے بلند نہیں ہو سکی؛ جس کا ثبوت اس کے حالیہ پاکستان مخالف بیانات اور دھمکیاں ہیں۔ شاید اس ذہنی پسماندگی میں ہندو مذہب کی تنگ ظرفی کا بھی بڑا ہاتھ ہے؛ ورنہ بیچارے کو معلوم ہونا چاہیے تھا کہ آج اسلامی جمہوریہ پاکستان ایک مسلمہ ایٹمی قوت ہے۔ بھارت کا ہر شہر ہمارے میزائلوں کی زد میں ہے۔ ''سرجیکل سٹرائک'' کا نام لینا تو درکنار، سرحدی چھیڑ چھاڑ سے پہلے بھی اسے ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔

{11} مودی کی ذہنی پستی اور انتہا پسندی اور انڈیا سرکار کی ریاستی دہشت گردی منظر عام پر آنے کے بعد اقوام عالم پر لازم ہو گیا ہے کہ ان کے ہاتھ سے ایٹمی ہتھیار چھین لیں۔ بیوقوف اور احمق حکمرانوں کے ہاتھوں میں ایٹمی ہتھیار کا ہونا بندر کے ہاتھ میں چھری دینے کی طرح خطرناک ہو سکتا ہے۔

{12} پاکستان میں کرکٹ کھیل پر پابندی لگائی جانی چاہیے؛ کیونکہ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ بھی خنزیر کے گوشت کی طرح بے غیرتی پیدا کرتا ہے۔ جن دنوں پاکستان کے حامیوں کو بنگلہ دیش میں پھانسی دی گئی، ہماری کرکٹ ٹیم وہاں پہنچی اور زمینی حقائق سے اندھے ہو کر ہاؤ ہو کرتے ہوئے کھیلنے لگ گئے۔